مشتری سے آیئ ارن تشتری

By Irshad Mahmood – Director, Global Right Path

مشتری سے آیئ ارن تشتری جس میں آےٗ خلایئ مخلوق جنھیں ہم نے ایلین کا لقب دیا ۔ ایلین کو ہماری کوئ بات سمجھ میں نہیں آتی تھی اور نہ ہی زمین میں بسنے والے کھربوں انسانوں کو ایلین کی بات ۔ اللہ کو پتہ کہ ایلین کے پاس کہاں سے ایسی قوت آیئ کہ زمین پے بسنے والے سارے انسان بلکل بے بس تھے ۔ پھر ایلین نے آہستہ آہستہ ارن تشتری کو کیمپ مشتری میں تبدیل کیا جہاں بیٹھکر انسانوں کے خلاف خفیہ دفاعی و دیگر منصوبے بندیاں کرنے لگے ۔ سب سے پہلے انھوں نے ساری دنیا میں قتل و غارتگری کا سامان اکھٹا کیا، پھر لال پانی کی دریا مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب تک بہایئ جسکی ماضی میں کوئ مثال نہیں ملتی ہے ۔ پھر نوٹ چھاپنے کی مشین بنائ جس کو صرف اپنے قابو میں رکھا اور کسی ملک کو بغیر انکی اجازت کے چھاپنے کی اجازت نہیں اور جس کسی نے زیادہ چھاپنے کی کوشش کی اسکے پیسے کو زمین پر گرا کر دے مارا ۔ پھر اپنے کارندے اور کٹھپتلیاں جگہ جگہ پھیلا دیں ۔ پھر انھوں نے ایک اور مشتری اسمبلی بنائ جسمیں تمام کارندوں کو بلا کر خفیہ حدایت نامہ جاری کرتے تھے کیونکہ فون و انٹرنٹ پر انسانوں کو انکی خفیہ شازش کی خبر مل سکتی تھی ۔ اگر کوئ کارندہ کبھی بھی انکی ہدایت کے خلاف کرنے کی کوشش کرتا تو فوراً اسے راستے سے اس طرح ہٹاتے کہ باقی کارندے کبھی انکے خلاف کوئ جریت نہ کریں ۔ پھر انسانیت تڑپ تڑپ کر مرنے لگی لیکن انکے سر پر کوئ جووٗئ تک نہیں رینگتی کیونکہ وہ تو انسان نہیں انسان نما ایلین (انسان کی کھال میں بھیڑیےٗ) تھے انھیں بھلا کیونکر انسانوں سے ہمدردی ہوتی ۔ جب کہیں سے کوئ آواز آیئ کہ پیاس لگ رہی ہے یا بچے بھوک سے بلک رہے ہیں تو اسے دہشتگر کہکر مار دیا جاتا ۔ آخر ایک ماں کیا کرے جب اسکا گود کا بچہ دودھ سے بلک بلک کر رو رہا ہو ۔ آخر کار سارے کے سارے انسان مرگےٗ ۔ پھر انھوں نے کسی اور سیارے کا رخ کیا تاکہ وہاں کسی اور مخلوق کو نیست و نابو کریں ۔

ہاں جو نام نہاد امت ابراھیم اللہ کی ہدایت کی کتاب قرآن سے ہدایت نہیں لیتے تو انکا یہی حال ہوتا ہے ۔ سچے حاضر زندہ اولیا جو کہ سچے عاشقان رسول بھی ہوتے ہیں وہ بغیر کسی پیسے کی لالچ کے انہیں خالص اللہ کی طرف بلارہے ہوتے ہیں لیکن انکو سنتے اور انکی پکار پر لبیک وہی کہتے ہیں جن کے دل میں تھوڑا سا بھیایمان ہوتا ہے ۔ کچھ جزباتی ایمان والے جب برداشت سے باہر ہوجاتے ہیں تو دفاع کی باتیں عام انسانوں سے کرنے لگتے ہیں حالانکہ دفاع کی باتیں کیمپ مشتری جیسے مکمل محفوض کیمپ میں کرنی پڑتی ہے تاکہ ایلین کو پتہ نہ چل جاےٗ کیونکہ انہیں بہت سی باتوں کی خبر ہو ہی جاتی ہے خواہ کوئ سات پردے کے پیچھے سے ہی کیوں نہ بات کررہا ہو ۔ فون و انٹرنٹ پے تو بہت آسانیسے پتہ چل جاتا ہے ۔ یہ ایلین تو زمین کے اندر دفن خزانے سے بھی واقف ہیں ۔ اپنا خیال رکھیےٗ اور اپنوں کا بھیخاص خیال رکھیےٗ ۔ لکھنے، بولنے اور ایک دوسرے پر کیچڑ اچھالنے سے پہلے ہزار مرتبہ سونچیےٗ ۔ پہلے تولو پھر بولو کی پالیسی کو اپنایےٗ ۔ حدایت کی کتاب صرف اور صرف قرآن ہے لحاظہ قرآن سمجھکر پڑھیےٗ اور اسکا پیار بھرا پیغام دوسروں تک پہنچایےٗ، شکریہ ۔

سچّے عاشقان رسول ﷺ وہ ہیں جنہوں نے رسولﷺ کے بتاۓ ہوۓ راستے پر 100٪ چلنے کی پوری کوشش کی – جب حضرت آیشہؓ سے کسی صاحابی نے رسول ﷺ کے بارے میں پوچھا تو انھوں نے الٹا اسے سوال کرڈالا کہ کیا تم قرآن نہیں پڑھتے ؟

رسول ﷺ چلتا پھرتا قرآن تھے – قرآنی احکامات کے 100٪ پابند تھے – رسول ﷺ تو رحمت العالمین تھے اور انھوں نے اپنے بدترین دشمنوں کو بھی معاف کیا ، جسکی بیشمار مثالیں موجود ہیں – آج سچّے عاشقان رسول کہلانے کے مصتحق لوگ صرف وہی ہو سکتے ہیں جنہیں قرآنی احکامات یاد بھی ہیں اور وہ اس پر مکمل عمل کرنے کی کوشش بھی کرتے ہیں – آج جو بھی سچّے عاشقان رسول ﷺ ہونے کا دعوہ کرتا ہے اس سے صرف یہ سوال کرلیں کہ قرآن میں کیا کیا احکامات ہیں انکی مکمل فہرست بتادیں پھر اسکو قرآن سے تصدیق بھی کرلیں تو سیاہ و سفید کا پتہ لگجائے گا-

قرآنی لباس یا اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکرنے کا حقیقی مطلب قرآنی احکامات پر پورے کے پورے عمل کرنے کا نام ہے – کوئ بھی صرف ملبوسات یا ظاھری بناوٹ کی بنا پر سچّا عاشقان رسول ہو ہی نہیں سکتا –

رسول ﷺ نے نہ ہی کبھی کسی کو توہین رسالت پر کوئ سزا دی اور نہ ہی کسی صحابی نے کیونکہ جو کوئ توہین رسالت کا مرتکب ہوتا ہے اسکا معاملہ صرف اللہ سے ہوتا ہے اور اللہ اس کے لیئے کافی ہے - کفّار نے رسول ﷺ کو پاگل 'مجنون' دیوانہ کہا جس پر اللہ نے فرمایا کہ تم فکر نہ کرو کیونکہ تمہارے لئے صرف اللہ کی گواہی کافی ہے –

اپنے بچّوں کو جاہل ملاؤں کے فریب سے بچائے اور دنیا میں امن کی آواز بلند کیجئے – قرآن کو سمجھکر پڑھئے، اسپر عمل کیجئے اور دوسروں تک اسکا پیارا سا امن بھرا پیغام پہنچائے -

سچّے عاشقان رسول وہ ہیں جو لبادے سے یا ظاہری دکھاوے سے نہیں بلکہ قول و فعل/عمل سے پہچانے جاتے ہیں اور وہ قانون اپنے ہاتھ میں کبھی نہیں لیتے – آج اگر اندھے و بہرے اور جاہل و جزباتی قوم کو قرآن کی کوئ آیت بتای جاتی ہے تو یہ ہزاروں سوال کردیتے ہیں، کفر کا فتوا لگا کر مارنے اور مرنے پر تل جاتے ہیں جبکہ اگر دوسرے قصے کہانیاں سنائ جایں تو مزے لیکر سنتے ہیں - اس اندھی و بہری اور جاہل و جزباتی قوم کا اللہ ہی حافظ ہے – سنیں تمہارے ایک غلط فیصلے سے انڈیا کے تیس کڑور مسلمان خطرے میں پڑسکتے ہیں جو اس کے علاوہ ہیں جو اور دوسرے غیر مسلم ممالک میں بستے ہیں – پہلے ان سب کو امیگریشن دیں پھر بات کریں – آج کی گلوبل دنیا پیار کی زبان سمجھتی ہے نفرت کی نہیں -

اللہ کی رحمت حاصل کرنے کا سب سے بہتر طریقہ

اللہ کی رحمت حاصل کرنے کے لے یہ بحد ضروری ہے کہ اللہ کے بتاے ہوے طریقے کے مطابق عمل کریں –

تلاوت کا مطلب سمجھکر پڑھنا ہے

حالانکہ تم تلاوت کرتے رہتے ہو اور اتنا بھی نہی سمجھتے – کیا تم عقل سے کام نھیں لیتے – سورة البقره آیت 44

– اللہ سے دعاً ہے کہ ہمیں قرآن سمجھکر پڑھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے – آمین

- اپنے آپ کو قرآن کے مطابق بدلیے اور اوروں کو بھی یہ پیغام پہنچایے